ضربِ کلیم



یعنی

اعلانِ جنگ، دَورِ حاضر کے خلاف

اقبالؔ

عالَمِ نَو

زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیرِ تقدیر
خواب میں دیکھتا ہے عالَمِ نَو کی تصویر

اور جب بانگِ اذاں کرتی ہے بیدار اُسے
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہُوئی دُنیا تعمیر

بدن اس تازہ جہاں کا ہے اُسی کی کفِ خاک
رُوح اِس تازہ جہاں کی ہے اُسی کی تکبیر

عالَمِ نَو: نئی دنیا، نئی کائنات۔ ضمیر: باطن، دل۔ بانگ: آواز۔ تازہ جہاں: نئی دنیا۔ کفِ خاک: مراد جسم۔ تکبیر: اللہ کی بڑائی (اللہ اکبر)۔